S_1996_5_608_610

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1996 ایس یو پی پی 5 ایس-سی-آر

گومن سنگھ

بنام۔

ریاست راجستھان اور دیگران

6 ستمبر 1996

کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز

راجستھان منرل کنسیشن رولز 1986:

قواعد 38، (b)(1)18 اور گوشوارہ I-کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے واجب الادا رائلٹی کی تشخیص اور تعین-ٹیکس دہندہ کی طرف سے ریٹرن جمع نہ کرنے کی تشخیص-بہترین فیصلے کی تشخیص میں یکساں پالیسی کی نشاندہی کرنے والا سرکلر-زیادہ سے زیادہ محفوظ وزن والی اسی طرح کی گاڑیوں کے کم از کم وزن کا تخمینہ 150% پر لگایا گیا-وزن کی بے ترتیب جانچ-اس بنیاد پر کی گئی تشخیص منعقد کی گئی سرکلر قانونی قوانین کے منافی نہیں ہے۔تشخیص قانونی خلاف ورزی کے مقدمے سے مختلف ہے-سرکلر میں طے شدہ یکساں طریقہ کار جس پر منصفانہ اور معقول عمل کیا گیا-کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار 1996 کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 16869۔

1994 کے نمبر 864 میں راجستھان عدالت عالیہ کے D.B.C.S.A کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے مہابیر سنگھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ خصوصی اجازت عرضی راجستھان کی عدالت عالیہ، جے پور بنچ کے 29 فروری 1996 کو سی۔ اے نمبر میں دیے گئے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔مانا جاتا ہے کہ درخواست گزار کان کن معدنیات کے سلسلے میں کرایہ دار ہے۔ضلع ٹونک کے بینتھالی میں ریت کا پتھر۔چونکہ اس نے راجستھان منرل کنسیشن رولز، 1986 (مختصر طور پر 'رولز') کے مطابق مناسب ریٹرن جمع نہیں کروائے تھے،اس لیے۔تشخیصی اتھارٹی نے رولز کے قائدہ (3)38 کے تحت بہترین فیصلے کا جائزہ لیا۔جب اسے چیلنج کیا گیا تو عدالت عالیہ نے اسے برقرار رکھا۔یہ پایا گیا ہے کہ تشخیصی اتھارٹی کی طرف سے اس سال کے سلسلے میں ریٹرن کے بعد کی گئی تشخیص

کے دوران کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے واجب الادا رائلٹی کا تعین اور تعین درخواست گزار کی طرف سے لیز کی شرائط وضوابط کے تحت دائر کیا گیا تھا۔ درخواست گزار سے ثبوت پیش کرنے کو کہا گیا؛ ایسا کرنے میں ناکامی پر، 24 دسمبر 1985 کو تشخیصی اتھارٹی کی طرف سے بے ترتیب جانچ کی گئی اور پتہ چلا کہ کوٹا جانے والے ٹرکوں میں سے ایک میں تقریبا 12 میٹرک ٹن معدنیات موجود تھی۔ مذکورہ وزن کی بنیاد پر اور گاڑی میں رکھے گئے اصل وزن کی کسی بھی پرچی کی عدم موجودگی میں، تشخیص کرنے والی اتھارٹی اس نتیجے پر پہنچی اور 17 اکتوبر 1987 کو حکومت کی طرف سے جاری کردہ سرکلر کے مطابق تشخیص کی۔

درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل شری مہابیر سنگھ نے دلیل دی کہ سرکلر قواعد کے خلاف نہیں چل سکتا۔ قواعد میں، تشخیص قاعدہ 38 کے مطابق کی جانی چاہیے جسے قاعدہ 18 (1) (بی) اور گوشوارہ I کے ساتھ پڑھا جائے۔ 100% سے زیادہ کی تشخیص کا اندازہ اتھارٹی کے ذریعے نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔

یہ سچ ہے کہ گوشوارہ رائلٹی کی شرحوں پر ادائیگی کو منظم کرتا ہے جس کی ادائیگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرکلر بہترین فیصلے کی تشخیص میں صرف یکساں پالیسی کی نشاندہی کرتا ہے۔ شق 2 (اے) میں یہ فراہم کیا گیا ہے کہ کانوں سے مقامی استعمال کے لیے لے جانے والی معدنیات اور سڑکیں یا اہم راستے بٹیومین نہیں ہیں، زیادہ سے زیادہ محفوظ وزن والی اسی طرح کی گاڑیوں کے کم از کم وزن کا اندازہ 150% پر کیا جانا چاہیے۔ عام طور پر، تشخیص کرنے والے اہلکار اپنے اختیار کے تحت سرکلر کی بنیاد پر زیادہ وزن کے لیے تشخیص کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے، اس میں رائلٹی کی ادائیگی کی شرح تجویز نہیں کی گئی ہے، لیکن قواعد کے تحت لائسنس یافتہ کے ذریعے لے جانے والی معدنیات کی کل مقدار کا اندازہ کرنے کا طریقہ تجویز کیا گیا ہے؛ لیکن وہ کانوں کے منہ سے اصل وزن کی رسیدیں تیار کرنے میں ناکام رہے۔ ایسا کرنے میں اس کی ناکامی پر، ایک موقع دیا گیا ہے؛ وزن کی جانچ بے ترتیب طور پر کی گئی تھی۔ اس کی بنیاد پر، اس نے سرکلر میں بتائے گئے 150% کا اندازہ لگایا۔ یہ طریقہ تب ہی اپنایا جا سکتا ہے جب وہ شخص رائلٹی کی ادائیگی اور معدنیات کے وائن اوور کے درست اور صحیح وزن سے بچنے سے گریز کرے اور لائسنس یافتہ اسے لے جائے۔ ان حالات میں، ہمیں نہیں لگتا کہ سرکلر قانونی قوانین کے منافی ہے۔ یہ سچ ہے کہ خلاف ورزی کے لیے قواعد میں سزا کے طور پر سزا فراہم کی گئی ہے۔ تشخیص خلاف ورزی کے لیے استغاثہ سے مختلف ہے۔ تشخیص کرنے میں، خاص طور پر جب بہترین فیصلے کی تشخیص کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، حکومت کی طرف سے مذکورہ بالا سرکلر میں یکساں ہدایات دی گئی ہیں تاکہ بہترین فیصلے کی تشخیص کی جا سکے تاکہ مختلف تشخیص کرنے

والے حکام کے ذریعہ اپنائے جانے والے طریقہ کار میں کوئی فرق نہ ہو اور یکساں بنیاد ہمیشہ منصفانہ، منصفانہ اور معقول ہو تاکہ تشخیص کرنے والے اتھارٹی کے پاس اس سلسلے میں یکساں اور مطمئن اصول یا طریقہ کار ہو۔

اس کے مطابق، ہمیں عدالت عالیہ کی طرف سے مداخلت کی ضمانت دینے والے حکم میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ملتی ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

جی۔این۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24